سوال

(105)زراعت میں بارش سے پیداوار میں زکوٰۃ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بعض کسان زراعت میں صرف بارش کے پانی پر اکتفا کرتے ہیں تو کیا اس پیداوار میں زکاۃ ہے؟ اور کیا اس کا حکم اس پیداوار سے مختلف ہوگا جسے پانی کی مشین اور موٹر کے ذریعہ سینچا گیا ہو؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جوغلے یا پھل مثلاً کھجور، کشمش، گیہوں اور جو وغیرہ، بارش کے پانی سے یا نہروں سے یا بہتے چشموں سے سینچائی کر کے پیدا کئے گئے ہوں ان میں دسواں حصہ زکاۃ ہے اور جو پانی کی مشین وغیرہ کے ذریعہ سینچ کر پیدا کئے گئے ہوں ان میں بیسواں حصہ کیونکہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث ہے آپ نے فرمایا:

''جس کو آسمان نے سیراب کیا ہو اس میں دسواں حصہ زکاۃ ہے اور جس کو آلات کے ذریعہ سینچا گیا ہو اس میں بیسواں حصہ۔'' (صحیح بخاری بروایت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

ارکانِ اسلام سے متعلق اہم فتاویٰ

صفحہ: 174

محدث فتویٰ